رہنمائے اساتذہ

عارضی سکول برائے سیلاب زدگان

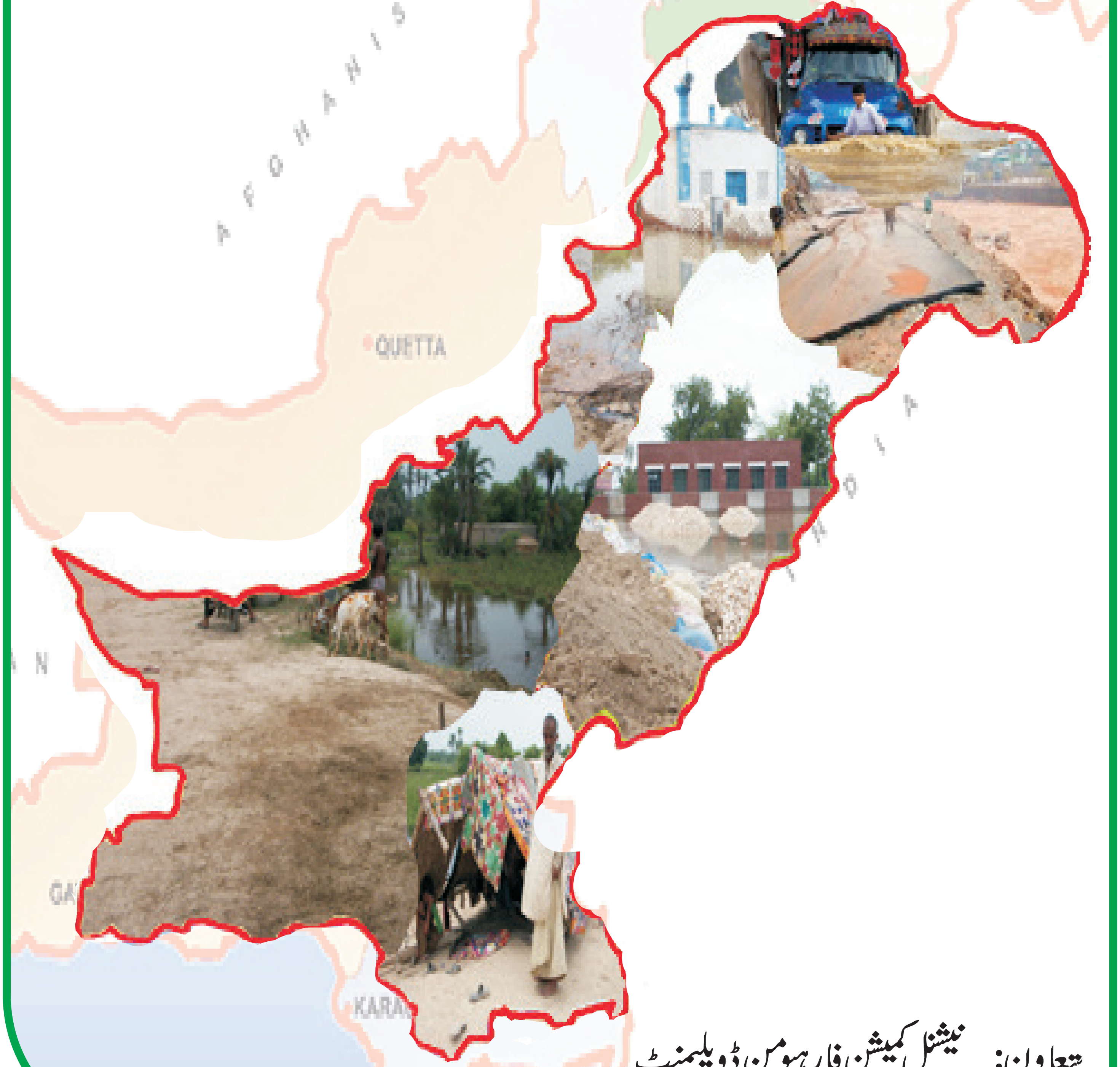

بتعاون: نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ

بچے کی شخصیت کی نفسیاتی و سماجی تعمیر نو کیلیئے

رہنمائے اساتذہ

عارضی سکولز برائے سیلاب زدگان

زیر نگرانی محکمہ تعلیم و ضلعیٔ سکول انتظامیہ

بتعاون: نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ

تربیتی پروگرام

معلمین عارضی سکولز برائے سیلاب زدگان

تربیتی شیڈول

نمبر شمار	موضوع برائے سرگرمی	کل دورانیہ
1	شرکاء کا تعارف	
2	تربیتی پروگرام سے وابستہ شرکاء کی توقعات	
3	سکول اساتذہ کا عہدنامہ	
4	سکول کے اہداف اور مشن سٹیٹمنٹ	
5	کیمپ / علاقہ سکول ٹیچرز کی ذمہ داریاں	
6	سکول کے انتظام وانصرام کے لیے بنیادی ہدایات	
7	حادثات/آفات۔حادثات/آفات کی اقسام اور بچوں پر ان کے اثرات	
8	اسلامی اور معاشرتی اقدار اور آفات وحوادث	
9	بچوں کی شخصیت کی تعمیرِ نو اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی معلم/معلّمہ کا کردار	
10	صحت اور حفظان صحت	
11	عمومی تعلیمی معیار	
12	بچوں کے حقوق	

تربیتی پروگرام

تعارف:

ملکی تاریخ کے بدترین سیلاب نے وطن عزیز میں ہر طرف جو تباہی مچا رکھی ہے اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ گھر بار، املاک اور جانی نقصان کے ساتھ ساتھ سیلاب کی وجہ سے متاثرہ علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کا بھی بہت ہرج ہو رہا ہے۔ سکول تباہ ہو چکے ہیں۔ خاندان اپنے گھروں سے دور امدادی کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ اور تا حال سیلاب کی تباہ کاریوں کا سلسلہ ختم نہیں ہو سکا ہے۔

''نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈیویلپمنٹ (NCHD) محکمہ تعلیم کے ساتھ مشکل کی اس گھڑی میں ملک کر تعلیم کی ترقی کے لیے دن رات کوشاں ہے۔ تاکہ قوم کا ہر بچہ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو اور تمام بچے اس غمی کے حالات سے نکالا جائے اور وہ نارمل بچوں کی طرح اپنی زندگی گزار سکیں۔ تعلیم عام کرنے کے ساتھ ساتھ عمومی معیاری تعلیم کی ضرورت کے تمام تقاضے پورے کرنے کے لیے ہر ممکن طریقے بروئے کار لانے بھی اس کی ترجیحات کا حصہ ہے۔

یہ تربیتی پروگرام معلمین عارضی سکولز برائے سلاب زدگان کے اساتذہ کرام کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جس میں وہ تمام مواد شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے جس کی مدد سے اساتذہ بچوں کو ایسی سرگرمیوں شامل کر سکیں جس کی مدد سے بچوں کی ذہنی حالت کو نارمل کرنے میں مدد مل سکے اور وہ کھیل کھیل کے ذریعہ سے سیلاب کی تباہی کو ایک تلخ حقیقت سمجھ کر قبول اور اس کے حل کے لئے کی جانے والی کوششوں کے لئے خود کو تیار کر سکیں اور اپنے تعلیمی فرائض سرانجام دے کر تدریسی مقاصد احسن انداز میں حاصل کرتے ہوئے ملک وقوم کی ترقی کے لیے قابل عمل ذہن تیار کرنے میں اپنا کردار بھرپور طور پر ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

موجودہ حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس تربیتی کتابچہ کو ترتیب دینے کی اس طرح کوشش کی گی ہے عارضی اساتذہ کو ان مراحل سے گذارا جائے جن سے گذرنے کے بعد وہ آسانی کے ساتھ اپنے تدریسی فرائض سرانجام دے سکیں تاکہ بچوں کو ذہنی دباؤ اور پریشانی کے حالات سے نکالا جائے اور وہ نارمل زندگی گزار سکیں۔

<u>اس بات کی حقیقت سے انکار کرنا شائد مناسب نہیں ہوگا کہ جب تک انسان خود نہ چاہے اسکو کسی اچھے یا برے عمل کی تکمیل کے لیے تیار نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ بھی افاقی سچ ہے ہوسکتا ہے نہ جانے کس وقت کون سی ''بات / عمل'' کسی کے دل کی دھڑکنوں میں ہلچل پیدا کرتے ہوئے اس کی بے سری آواز میں شیریں سروں کو ہوا دیتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ نہ جانے کتنے اور دلوں کے راہ عمل کو عمل صالح میں تبدیل کر دئے۔ اور اسی امید واثق کو بنیاد بناتے ہوئے ایک اور کاوش را ہے عمل ہے۔ اس تربیتی کتابچہ کو مزید کارآمد بنانے کے لیے آپ کی مفید آراء درکار ہیں جس کے لیے ہم آپ کے مشکور ہونگے۔</u>

عنوان:شرکاءکا تعارف

مقاصد:

شرکاءایک دوسرے کے بارے میں جانتے ہوئے آپس میں رابطہ بحال کریں گے۔

ضروری مواد: کچھ نہیں

سرگرمی 1۔شرکاءکا تعارف

شرکاءکو بتائیں کہ اس سرگرمی میں ہم ایک دوسرے سے واقفیت حاصل کریں گے۔

شرکاء کے جوڑے بنا کرانہیں بتائیں کہ وہ درج ذیل نکات کے تحت اپنے ساتھی کا انٹرویو کر کے اپنے پاس نوٹ کریں۔اور بعد میں آپ نے جس ساتھی کا انٹرویو کیا ہوگا اس کے بارے میں بتائیں گے اور اسی طرح سب اپنے اپنے ساتھی کے کیے ہوئے انٹرویو کے بارے میں بتائیں گے اور جس کے بارے میں بتایا جارہا ہو وہ اس کی تصدیق کرے کہ آیا اس کے بارے میں درست بتایا جارہا ہے یا خود سے کچھ مواد شامل کیا گیا ہے۔

☆نام اور نام کا مطلب

☆تعلیم اور تعلیم حاصل کرنے کی بنیادی وجہ

☆عمر

☆آپ نے تدریس کے شعبے کا انتخاب کیسے کیا؟

☆آپ کو اپنی کون سی خوبی/عادت اچھی لگتی ہے اور کیوں؟

☆آپ کو اپنی کون سی خامی/عادت بری لگتی ہے اور کیوں؟

جب شرکاءایک دوسرے کے تعارف کے بارے میں بتادیں تو ان کے یہاں آنے پر حوصلہ افزائی کرتے ہوئے تالیاں بجوائیں۔

سرگرمی **2**۔ تربیتی پروگرام سے وابستہ شرکاءکی توقعات،تربیتی پروگرام کے مقاصد،مشمولات اور طریقہءکار

مقاصد:۔

شرکاءکی تربیتی پروگرام سے وابستہ توقعات معلوم ہوجائیں گی۔

شرکاءتربیتی پروگرام کے اغراض ومقاصد،مشمولات اور طریقہ کار جان سکیں گے۔

ضروری مواد:

تربیتی پروگرام کے مقاصد کا چارٹ۔

شرکاءسے پوچھیں۔

زبانی جوابات لے کر تختہ تحریر پر لکھتے جائیں اور بحث کریں اور بتائیں کہ سکولز ٹیچرز کی اس ایک روزہ تربیت میں آپ کی توقعات کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

شرکاء سے پوچھیں۔

''اس تربیتی پروگرام کے اہم مقاصد کیا کیا ہیں'' تختہ تحریر پر درج ذیل سوال لکھیں۔

1۔اس تربیتی پروگرام کی مشمولات کیا ہیں؟

س تربیتی پروگرام کا طریقہ کار کیا ہے؟

شرکاء کی انفرادی رائے لیں اور نکات تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں۔

سرگرمی کے اختتام پر شرکاء کو بتائیں۔

''تربیتی مینول میں سکولز ٹیچرز کی اگاہی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے زیادہ سے زیادہ مواد شامل کیا گیا ہے۔جس کو مختلف سیشن میں تقسیم کیا گیا ہے۔تمام سیشنوں کی ساخت یکساں ہے۔ ہر سیشن کے مقاصد کے حصول کے لیے سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ ہر سرگرمی کا عنوان، وقت، ضروری مواد اور طریقہ کار دیا گیا ہے۔دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق سرگرمیاں کروانے سے تربیت کے مقاصد پورے ہوسکتے ہیں۔

سیشن کا جائزہ

1۔یہ تربیتی پروگرام کتنے دنوں پر مشتمل ہے؟

2۔اس تربیتی پروگرام کے اہم مقاصد کون کون سے ہیں؟

3۔اس تربیتی پروگرام کا بنیادی ہدف کون لوگ ہیں؟

نوٹ:

سیشن کے اختتام پر شرکاء میں تربیتی مینول کی کاپیاں تقسیم کریں۔

عنوان: سکول ٹیچر کا عہدنامہ

مقاصد:

اس سرگرمی کے بعد شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ☆ سکول ٹیچر کا عہدنامہ کو جان جائیں گے۔

تربیتی سرگرمی کے لیے ضروری مواد:

- ☆ بورڈ، مارکرز، چارٹ

تربیتی سرگرمی میں استعمال ہونے والے طریقے:

- ☆ سوالات
- ☆ بحث

تربیتی سرگرمی نمبر 1۔سکول ٹیچر کا عہدنامہ

شرکاء سے انفرادی رائے لیں اور نکات تختہ تحریر پر نوٹ کرتے جائیں نکات کے تکرار سے گریز کریں۔اس کے بعد اسکول ٹیچر کا عہدنامہ کا چارٹ دکھائیں اور شرکاء کے بتائے ہوئے نکات کے ساتھ موازنہ کرائیں۔

پس منظر کی معلومات برائے

سکول ٹیچر کا عہد نامہ

☆ میرے کیمپ/علاقے کا ہر بچہ سکول میں داخل ہوگا۔

☆ اسکول میں آنے والا ہر بچہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کو مثبت ایزدی سمجھ کر قبول کرے۔

☆ ہر بچہ سیلاب کے بعد چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تیار ہو جائے۔

☆ میرا ہر شاگرد ایک اچھا شہری، اچھا پاکستانی اور اچھا انسان بنے اور اس مشکل وقت میں دوسروں کی مدد و معاونت کرنے کو بھی تیار رہے۔

تعاون:

نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ

عنوان: سکول کے اہداف

مقاصد:

اس سرگرمی کے بعد شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اسکول کے قیام کا مفہوم، مقاصد اور اہداف کو جان جائیں گے۔

تربیتی سرگرمی کے لیے ضروری مواد:

☆ بورڈ، مارکرز، چارٹ

تربیتی سرگرمی میں استعمال ہونے والے طریقے:

☆ سوالات

☆ گروپ ورک

☆ بحث

☆ حاصل بحث (نتیجہ)

سرگرمی 1۔ سکول کے اہداف:

شرکاء کو بتائیں کہ وہ اپنے اپنے گروپوں میں سوچیں کہ سکول کے چیدہ چیدہ اہداف کیا ہو سکتے ہیں؟۔ گروپوں کے کام کے دوران اُن کی مدد اور راہنمائی کرتے جائیں۔ جب گروپ کام مکمل کرلیں تو باری باری ایک ایک گروپ کو بُلا کر کہیں کہ وہ سامنے آ کر اپنے نکات کی وضاحت کریں۔ تمام گروپوں کی پیشکش کے بعد اُن سے کہیں کہ ٹیچر مینول میں سکول کے اہداف عنوان کے تحت دیا گیا مواد کو اپنے اپنے گروپ میں پڑھ لیں۔ جب تمام گروپ پڑھ لیں تو اُن سے پوچھیں:

☆ سو فی صد داخلہ کے لئے کیمپ کی سطح پر کونسی کونسی سرگرمیاں کی جاتی ہیں؟

☆ گاؤں اور سکول کی سطح پر ڈراپ آؤٹ اور مسلسل غیر حاضری کو کیسے روکا جا سکتا ہے؟

پس منظر کی معلومات برائے

MISSION STATEMENT

"ہم کیمپوں/علاقہ میں موجود سکول جانے کی عمر کے ہر بچے/ بچی کو سکول میں داخل کریں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ کیمپوں/علاقے میں موجود سکول میں فراہم کی جانے والے تعلیمی سرگرمیاں بچوں کو صدمات کی کیفیت سے نکلنے اور انھیں دوبارہ ایک نارمل انسان بننے میں مدداور معاون ثابت ہوں۔ ایسا تعلیمی ماحول مہیا کریں گے جہاں دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے بچوں کی جذباتی، اخلاقی، سماجی اور معاشرتی نشوونما کی جا سکے۔ اور اس مقصد کے حصول کیلئے تمام متعلقین یعنی طلبہ، والدین، معاشرہ، رضا کار اور حکومتی اداروں کا پورا پورا تعاون حاصل کیا جائے۔ اللہ ہمیں اس کارِ خیر میں کامیابی اور سرخروئی عطا فرمائے (آمین)

سکول کے اہداف

داخلہ

☆ کیمپ/علاقہ کے سکول میں موجود مختلف تعلیمی سطح کے حامل تمام بچوں اور بچیوں کا 100% داخلہ یقینی بنانا۔

☆ کیمپ اور علاقہ کی سطح پر رضا کاروں کا ایک ایسا گروہ تیار کرنا جو بچوں کے تعلیمی امور میں اساتذہ اور والدین کا معاون رہے۔

خارجہ

☆ کیمپ اور علاقہ کی سطح پر بچے کا اسکول سے غیر حاضر یا اسکول چھوڑنے کے رجحان کو مکمل طور پر ختم کرنا۔

☆ کیمپ اور علاقہ کی سطح پر مقامی با اثر افراد اور رضا کاروں کے ساتھ مل کر شرح اخراج کو روکنے کیلئے ایک نظام وضع کرنا۔

معیاری تعلیم

☆ اساتذہ روائتی طریقہ تدریس کی جگہ باہم گفتگو (نظموں و کہانیوں) کا طریقہ اپنائیں گے جس میں بچے کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی۔

☆ تدریسی سرگرمیوں، کھیل کود کے اہتمام اور سماجی نوعیت کی عملی سرگرمیوں کی مدد سے طلباء کے اذہان کو سیلاب، ہجرت، اموات و تباہ کاریوں سے پاک کر کے دوبارہ تعمیری خطوط پر استوار کرنا۔

☆ تعلیمی سرگرمیوں میں والدین، رضا کاروں اور محکمہ تعلیم کی شرکت یقینی بنائی جائے گی۔

☆ اساتذہ سکول کی سطح پر عمومی تعلیمی معیار (minimum standards education) کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔

☆ بچوں کے حقوق کے عالمی کنونشن پر حکومت پاکستان دستخط کر چکی ہے جس کے آرٹیکل نمبر 37 کی رو سے ہم پابند ہیں کہ بچوں کو شفقت اور محبت کی فضا فراہم کریں۔ کسی قسم کی ذہنی اذیت، نفسیاتی دباؤ یا جسمانی سزا سے اجتناب کریں۔

عنوان: کیمپ / علاقہ سکول ٹیچرز کی ذمہ داریاں

مقاصد:

اس سرگرمی کے بعد شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ☆ سکول کا اِنتظام و انصرام چلانے کے لیے سکول کے ٹیچر کی ذمہ داریوں کو جان سکیں۔
- ☆ ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی راہ میں پیش آنے والی مشکلات کی نشان دہی کر سکیں۔
- ☆ ان مشکلات کو حل کرنے کے لیے مختلف تجاویز پیش کر سکیں۔
- ☆ پیش کردہ تجاویز کو عملی طور پر پورا کرنے کا طریقہ کار طے کر سکیں۔

تربیتی سرگرمی کے لیے ضروری مواد:

- ☆ بورڈ، مارکرز، چارٹ

تربیتی سرگرمی میں استعمال ہونے والے طریقے:

- ☆ سوالات کا طریقہ
- ☆ گروپ ورک ☆ پیشکش
- ☆ بحث
- ☆ حاصل بحث (نتیجہ)

تربیتی سرگرمی نمبر 1:

اسکول چلانے کے لیے ٹیچر کی ذمہ داریاں

شرکاء کو بتائیں کہ وہ سکول کے لیے ٹیچر کی ذمہ داریوں پر اپس میں گروپس بنا کر بات چیت کریں۔ اُن سے کہیں کہ وہ اپنے گروپوں میں سوچیں کہ سکول کو چلانے کے لیے ٹیچر کا بنیادی کردار کیا ہوگا۔ گروپوں کے کام کے دوران اُن کی مدد اور راہنمائی کرتے جائیں۔ باہمی بات چیت کے بعد چند شرکاء سے باری باری ٹیچر منول میں ٹیچر کی ذمہ داریاں عنوان کے تحت دیا گیا مواد پڑھوائیں۔۔ شرکاء سے معلوم کریں کہ جو کچھ انہوں نے سنا ہے اس کے بارے میں کوئی رائے دینا چاہتے ہیں؟ ان کی طرف سے آنے والی آراء پر بات کریں۔ جب تمام گروپ پڑھ لیں تو اُن سے پوچھیں:

- ☆ ان تمام ذمہ داریوں میں سے کس ذمہ داری کو نبھانا آپ کے لیے نسبتاً زیادہ آسان ہے اور کیوں؟
- ☆ اِن میں سے کس ذمہ داری کو نبھانے میں آپ کو دُشواری پیش آتی ہے اور کیوں؟
- ☆ دُشواریوں کو دُور کرنے کے لیے آپ کیا حل تجویز کرتے ہیں؟ یا کون کون آپ کی مدد کر سکتا ہے؟

شرکاء سے باری باری تجاویز اخذ کرنے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ بحیثیت ایک سکول ٹیچر ہمیں چاہیئے کہ اپنی تمام ذمہ داریوں کو اچھی طرح نبھائیں اور کسی بھی قسم کی دُشواری کی صورت میں اپنے بااثر افراد سے / ہیڈ ٹیچر اور ساتھی اساتذہ سے مدد حاصل کریں۔

پس منظر کی معلومات برائے
کیمپ/علاقہ سکول ٹیچرز کی ذمہ داریاں

کیمپ/علاقہ سکول ٹیچر سکول میں درج ذیل کاموں کا براہ راست ذمہ دار ہے؛

- ☆ کیمپ/علاقہ میں موجود قابلِ ادخال بچوں کی شناخت، رجسٹریشن اور تمام بچوں/بچیوں کا داخلہ یقینی بنانا۔
- ☆ کیمپ/علاقہ کے سکول میں روزانہ کی بنیاد پر بچوں کی حاضری یقینی بنانا۔
- ☆ کیمپ/علاقہ کے سکول میں ایسی تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنانا جس سے بچوں کی جسمانی، ذہنی، مذہبی، سماجی جذباتی اور اخلاقی نشوونما ممکن ہو سکے۔ اور بچے صدمے اور پریشانی کی کیفیت سے باہر نکل سکیں۔
- ☆ اپنی حاضری کا ریکارڈ ترتیب دینا اور بصورتِ رخصت یا عدم موجودگی کیمپ سکول میں کسی رضا کار کو تدریسی ذمہ داریاں تفویض کرنا۔
- ☆ سکول میں نظم وضبط کا خیال رکھنا اور بچوں کے لئے سکول کا ماحول دوستانہ بنانا۔
- ☆ بچوں کے لئے تفریحی مواقع پیدا کرنا۔
- ☆ بچوں کی صحت وصفائی کا خصوصی خیال رکھنا۔
- ☆ کیمپ/علاقہ کے سکول کی صفائی ستھرائی کو حتی الامکان یقینی بنانا۔
- ☆ کیمپ/علاقہ کے سکول میں روزانہ اسمبلی اور مذہبی تعلیم کا باقاعدگی سے اہتمام کرنا۔
- ☆ بچوں بالخصوص بچیوں کو صدمے کی کیفیت سے نکالنے کیلئے ان کے ساتھ گزری ہوئی باتیں دہرانے سے گریز کرنا۔
- ☆ بچوں میں اپنی مدد آپ کے تحت احساسِ ذمہ داری کا جذبہ پیدا کرنا۔
- ☆ کہانیوں اور نظموں کی مدد سے بچوں کے جذبہ حب الوطنی کو بیدار رکھنا۔

عنوان: نظم ونسق اور انصرام مدرسہ

مقاصد: اِس تربیتی سیشن کے بعد شرکاء:

☆ سکول کے اوقات کار کے بارے میں جان جائیں گے

☆ سکول میں اسمبلی اور بچوں کی جسمانی صحت وصفائی کی اہمیت کو سمجھ جائیں گے

☆ سکول میں بچوں کے لیے دیگر سرگرمیوں مثلاً بزم ادب، سکول کی صفائی، سالانہ تقسیم انعامات وغیرہ کے مقاصد اور اہمیت کو سمجھ جائیں گے۔

☆ سکول کی مختلف سرگرمیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لیے مختلف رجسٹروں کا استعمال سیکھ جائیں گے

تربیتی سیشن کے لیے ضروری مواد:

- رجسٹر حاضری طلبہ، رجسٹر حاضری اُستاد، رجسٹریشن رجسٹر (برائے بچوں کی رجسٹریشن)۔

تربیتی سرگرمی میں استعمال ہونے والے طریقے:

- ذہنی مشق
- بحث
- پیشکش

تربیتی سرگرمی نمبر 1۔

نظم ونسق اور انصرام مدرسہ کے حوالے سے شرکا کی آراء

شرکا کو بتائیں کہ نظم ونسق اور انصرام مدرسہ سے مراد ہے کہ مدرسے کی جملہ سرگرمیوں کا انتظام ایسے عمدہ طریقے سے کیا جائے کہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے جو مقاصد ہیں ان کا حصول ہر ممکن طور پر پورا کیا جا سکے۔

اس سیشن میں آپ ایسے اقدامات پر آپس میں بات چیت کریں گے جن سے حاصل شدہ نتائج کی بنیاد پر ہم سب مل کر طے کریں گے کہ ہم اپنے اپنے سکولوں میں نظم ونسق اور انصرام مدرسہ کی تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے کون کون سے اقدامات کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

شرکاء سے پوچھیں کہ وہ سکول کی جملہ سرگرمیوں کا انتظام کس طرح کر سکتے ہیں۔(جو شرکاء بتانا چاہیں، ہاتھ اُٹھائیں۔ چند شرکاء سے جملہ سرگرمیوں کے بارے بتائیں۔ آپ اُنھیں بورڈ پر لکھتے جائیں، تاکہ اگر ضرورت پڑے تو مینول میں دی گئی اس سلسلہ کی سرگرمیوں سے موازنہ کروایا جا سکتے۔

اب شرکاء سے کہیں کہ وہ مینول کے متعلقہ صفحات پڑھ لیں اور بورڈ پر لکھے گئے نکات کے ساتھ اِن کا موازنہ کریں۔

(شرکاء موازنہ کرلیں تو پوچھیں کہ مینول میں ایسی کون کون سی باتیں ہیں، جن کا اُنھوں نے اپنی آراء کے دوران ذکر نہیں کیا اور کیا ان کی نظر میں ان پر عمل کرنا ضروری ہے؟ کیوں اور کیسے؟

سیشن کے اختتام پر پوچھیں آپ میں سے کون سیشن میں ہونے والی بات چیت کے اہم نقاط کو اپنے الفاظ میں دہرائے گا؟

اہم نقاط دہرانے والے شریک کار کے لیے تالیاں بجوائیں۔

تربیتی سرگرمی نمبر 2۔ سکول کا ریکارڈ رکھنے کے لیے رجسٹروں کا مناسب استعمال

شرکاء کو بتائیں سکول کا ریکارڈ تیار کرنا سکول کے انتظامات کو احسن انداز میں چلانے کے لیے ایک اہم عمل ہے جس کے لیے آپ کو مناسب مہارت درکار ہوتی ہے۔ تاکہ سکول میں مختلف سرگرمیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لیے مختلف رجسٹروں کا استعمال درست انداز میں کیا جاسکے۔

شرکاء سے پوچھیں!

☆ سکول میں کن کن سرگرمیوں کا ریکارڈ رکھنا ضروری ہوتا ہے؟ (شرکاء ہاتھ اُٹھائیں اور بتائیں)

☆ آپ اُن رجسٹروں کے نام بتا سکتے ہیں، جو سکول میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کا ریکارڈ رکھنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں؟ اور کون سا رجسٹر

کس سرگرمی / کام کے لیے استعمال ہوتا ہے؟ (شرکاء رجسٹروں کے نام بتائیں۔ آپ اُنھیں بورڈ پر لکھتے جائیں)۔

☆ شرکاء سے درج بالا رجسٹروں کے نام اخذ کرنے کے بعد اُنھیں تمام رجسٹرز دکھائیں اور ساتھ ساتھ بتائیں کہ کون سا رجسٹر کس کام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

☆ آخر میں شرکاء سے کہیں کہ اگر وہ ان رجسٹروں کے استعمال کے بارے میں کوئی سوال / سوالات کرنا چاہیں، تو کر سکتے ہیں۔ (اگر شرکاء کو اِن رجسٹروں کے استعمال میں کوئی مشکل پیش آ رہی ہو، تو اُنھیں اِن کے صحیح استعمال کا طریقہ بتائیں۔ اِس سلسلے میں آپ کلاس کے ایسے شرکاء سے بھی مدد لے سکتے ہیں، جو اِن رجسٹروں کا طریقہ کار سمجھتے ہوں)۔

سرگرمی کے اختتام پر پوچھیں کون اس سرگرمی میں ہونے والی بات چیت کے اہم نقاط کو دہرائے گا؟

اہم نقاط کو دہرانے والے شریک کار کے لیے تالیاں بجائیں۔

پس منظر کی معلومات برائے
نظم ونسق اور انصرام مدرسہ

تعلیمی نظم ونسق سے مراد مدرسے کی جملہ سرگرمیوں کا انتظام ایسے عمدہ طریقے سے کیا جائے کہ تعلیم وتربیت کے جو مقاصد ہیں وہ سب کے سب پورے ہوجائیں ۔کسی بھی ادارے کو کامیابی سے چلانے کے لئے نظم ونسق کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے نظم ونسق کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں ۔ جسطرح گھر کا ایک ماحول ہوتا ہے اسی طرح سکول کا ماحول، جماعت کے کمرے، ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام وانتظام، اور امور پر پوری توجہ دی جاتی ہے۔

☆ سکول میں نظم وضبط قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بچوں میں ایسے اوصاف پیدا کئے جائیں جو انھیں ذمہ دار شہری بناسکیں تا کہ وہ اپنے فرائض اس معاشرے میں رہتے ہوئے احسن طریقے سے نبھانے کے قابل ہوجائیں۔

☆ بچوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا کریں اور انہیں ایسے مواقع بہم پہنچائے جائیں جن کے ذریعے وہ معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں ایسی سرگرمیوں سے بچوں میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔درج ذیل ہم نصابی سرگرمیاں کے ذریعے بچوں کو احساس ذمہ داری کی تربیت دی جاسکتی ہے

اسمبلی:

سکول میں اسمبلی باقاعدہ بنیادوں پر ہوگی ۔جس میں استاد وطلبہ حاضر ہوں گے ۔اسمبلی میں تلاوت، شاعر مشرق علامہ اقبال کی دعا "لب پہ آتی ہے دعا بن کر تمنا میری" اور قومی ترانہ شامل ہوگا۔ دعا اور قومی ترانہ بچے مل کر پڑھیں گے ۔ استاد بچوں کی حاضری لیں گے۔اس کے علاوہ اجتماعی پی ٹی کروائی جاسکتی ہے۔ٹیچر اساتذہ وطلبہ کی رہنمائی کیلئے خطاب کر سکتے ہیں۔ کلمے، قرأت نماز اور آیت الکرسی وغیرہ کی خواندگی کیلئے بھی چند منٹ مختص کریں۔اسمبلی میں بچے ڈسپلن کے ساتھ قطار میں کھڑے ہوں۔

جسمانی صحت وصفائی:

اسمبلی میں کپڑوں، جوتوں، دانتوں، ناخنوں اور بالوں کی صفائی کی چیکنگ کی جائے اور بچوں کو صاف ستھرا رہنے کی ترغیب دی جائے۔ چونکہ استاد بچوں کے لئے رول ماڈل کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے استاد کو چاہیے کہ وہ خود بھی صاف ستھرے کپڑے پہن کر آئے اور صفائی کا خیال رکھے تا کہ بچے اسکی تقلید کرسکیں۔

سکول کے احاطے کی صفائی:

سکول کا احاطہ اچھی طرح صاف ہو اور حفظان صحت کے اصولوں کا مظہر ہوں مثلاً سکول کے احاطے میں غیر ضروری اشیاء کے ڈھیر، کوڑا کرکٹ وغیرہ بالکل نہ ہو۔

سکول ریکارڈ کی تکمیل:

استاد مندرجہ ذیل ریکارڈ رجسٹر ٹھیک طرح سے اپنے اپنے وقت پر مکمل کریں اور ہر وقت معائنے کیلئے تیار حالت میں سکول میں رکھیں۔

1 رجسٹر حاضری طلبہ 2 رجسٹریشن رجسٹر (برائے بچوں کی رجسٹریشن)۔

حادثات وآفات کی اقسام اور بچوں پر ان کے اثرات

تعارف!

انسانی زندگی غم اور خوشی کا ایک مسلسل سلسلہ ہے جس میں مرکزی اہمیت فرد کے عقائد، معاشرتی اقدار اور مذہبی تعلیمات کو حاصل ہوتی ہے۔انسانی زندگی کی ان دونوں کیفیتوں میں توازن کا قیام بے شک ایک مشکل اور کھٹن کام ہے جسے مؤثر تعلیم و تربیت کے بغیر حاصل کرنا ناممکن ہے۔گویا کسی بھی انسان کی شخصیت کی تعمیر میں استاد اور مدرسے کلیدی اہمیت حاصل ہے۔

سرگرمی نمبر:۱ حادثات وآفات

۔شرکاء کے جوڑے/گروپ بنائیں۔

۔شرکاء سے پوچھیں کہ

۔حادثات اور آفات سے کیا مراد ہے؟

۔حادثات اور آفات کس کس قسم کے ہو سکتے ہیں؟

۔حادثات اور آفات بچوں کے رویوں پر کون کون سے منفی اثرات مرتب کرتے ہیں؟

پس منظر کی معلومات برائے

حادثات و آفات کی اقسام اور بچوں پر ان کے اثرات

حادثہ:۔ انفرادی یا اجتماعی زندگی کے معمولات کے دوران کوئی بھی ایسا اتفاقی واقعہ جو کسی بھی جسمانی، مکانی، معمولاتی، پیداواری، انسانی یا ایسے نفسیاتی نقصان کا باعث بنے جس کا فوری ازالہ ناممکن ہو اور جو روزمرہ زندگی کی ترتیب کو بگاڑ کر رکھ دے۔

آفت:۔ قدرتی یا انسانی وضع کردہ ایسا غیر معمولی واقعہ جو فرد اور معاشرہ کی روزمرہ زندگی کو تباہ کر کے رکھ دے اور جس کا ازالہ بنا بیرونی امداد کے ناممکن ہو۔مثال کے طور پر زلزلہ، سیلاب اور جنگیں۔

حادثات اور آفات کے نتیجے میں بچوں پر پڑنے والے منفی اثرات۔

چونکہ موجودہ سیلاب نے پورے ملک کے عوام کی زندگیوں کو بری طرح متاثر کیا ہے اس لئے ہر متاثر بچہ یہی محسوس کر رہا ہے کہ زندگی میں کچھ بھی پائیدار نہیں۔گھر، سکول، خاندان، تفریح غرض کہ ہر چیز تباہ اور برباد ہو کر رہ گئی ہے۔ایسی کسمپرسی اور بے سکونی کے ماحول میں بچہ عموماً ذرا سی بات پر رونا، شدت سے کانپنا یا آوازِ بلند رونا یا چیخنا چلانا شروع کر دیتا ہے۔یہ کوئی غلط نہیں بلکہ بچے کا ایک فطری ردِعمل ہے۔ یہ بچے جذباتی پختگی نہ ہونے کے باعث اپنے صدموں کا ردعمل ایسے ہی جسمانی یا جذباتی تخریبی رویے کی صورت میں کریں گے۔عام طور پر بچے اس قسم کے حالات میں درج ذیل قسم کے رویوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

- اکیلے پن سے ڈرنا، علیحدہ ہو جانے کی تشویش، سکول سے غیر حاضری، تنہائی اور اندھیرے سے خوف، ہر کام میں بدنظمی، ڈراؤنے خواب، بے خوابی، سوتے میں اچانک ڈر جانا، عدم توجہ اور بیمار پڑ جانا۔
- چھوٹے بچے اپنی سرگرمیوں میں انھی حادثات کو دہراتے ہیں۔
- تعلیمی کارکردگی پر منفی اثر پڑتا ہے اور بچہ بدتمیزی گالم گلوچ اور لڑائی جھگڑے کی جانب تیزی سے مائل ہوتا ہے۔
- بچے مایوسی اور قنوطیت کا شکار ہو جاتے ہیں بالخصوص لڑکے اپنے جذبات کا کھل کر اظہار نہیں کر پاتے نہ ہی وہ کھل کر روتے ہیں۔

نمبر شمار	حادثہ اور وقت کی مناسبت	ممکنہ ردِعمل
1	دورانِ حادثہ یا حادثہ کے فوری بعد۔	عدم یقین: "ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا" انکار: "یہ صحیح نہیں ہے/ یہ بالکل غلط ہے" تشویش: "یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیوں ہو رہا ہے؟ سکون: میں زندہ ہوں! میرا خاندان زندہ ہے" خوف: "جسمانی ردِعمل، دل گھبرانا، پسینہ آنا، متلی ہونا، ہسٹریا وغیرہ"
2	حادثہ کے چند دن بعد سے چند ہفتوں تک۔	چمٹے رہنا: بچہ ان افراد کو کھونا نہیں چاہتا جو باقی رہ گئے ہیں۔ بچگانہ رویہ: سوتے میں پیشاب کرنا، انگوٹھا چوسنا، کوئی اور غیر اضطراری حرکت کرنا۔ جسمانی علامات: سر درد، معدے کا درد، بے خوابی یا ہر وقت سوتے رہنا وغیرہ جارحانہ رویہ: نافرمانی اور بڑوں کے لئے احترام میں کمی اداسی اور تنہائی پسندی: کسی سے نظریں نہ ملانا۔ بے حسی، باتیں نہ کرنا قنوطیت اور مایوسی: زندگی میں کچھ باقی نہیں بچا، میرا کوئی مستقبل نہیں، میری زندگی کا کوئی مقصد نہیں
3	حادثے کے بعد مہینوں یا سالوں تک۔	تعمیرنو: جب زندگی کی سرگرمیاں دوبارہ حسبِ سابق شروع ہو جاتی ہیں قنوطیت: افسردگی اور تشویش کے دورے اور مخالفانہ احساسات وقفے وقفے سے پیدا ہو سکتے ہیں

دکھ اور ماتم:۔ آفت کے ذریعے خاندان کے کسی فرد یا پیارے کی موت (جو کہ اچانک اور غیر متوقع ہوتی ہے) کا نتیجہ عام طور پر شدید صدمے کی صورت میں نکلتا ہے۔قرب وجوار کی عمارات کی بربادی بھی بچے کے لئے دکھ کا باعث ہوسکتی ہے۔ جہاں بچے اپنے دکھ اور اداسی کا اظہار کرسکتے ہوں تو انہیں ایسا کرنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔(یعنی انہیں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ ''بڑے بنو'' مرد بنو'' یا انہیں خاموش رہنے کا نہیں کہنا چاہیے) عام طور پر دکھ کا ردعمل کسی آفت کے فوری بعد اپنے نقطہ عروج پر ہوتا ہے اور اگلے چند ہفتوں کے دوران میں یہ کم ہوجاتا ہے اور پرانی علامات دوبارہ پیدا ہوجاتی ہے۔ کچھ افراد کا مذہب سے یقین اٹھ جاتا ہے جبکہ کچھ افراد کا مذہب سے لگاؤ بڑھ جاتا ہے اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

نارمل انداز میں ابتری:۔ بچوں اور بالغ پر سب سے زیادہ اثر یہ ہوتا ہے کہ ان کی زندگی ابتر ہوجاتی ہے خواہ ایسا زخمی ہونے ،مکان،سکول یا علاقے کی عمارات کی بربادی ہونے کے باعث ہو۔اس سے ممکن ہے کہ ان کا یقین،ایمان اور مستقبل سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔چھوٹے بچوں (4-2 سال) کا ردعمل بہت زیادہ انحصار کرنے کی صورت میں ہوتا ہے سکول جانے کی عمر کے بچے (12-6 سال) اپنے صدمے کا اظہار اپنے رویے مثلاً اس آفت کے بارے میں بات کرکے یا کھیل،ساتھیوں یا خاندان کے افراد سے دشمنی اور اپنی دلچسپی کی سرگرمیوں کو نظر انداز کرکے کرتے ہیں (19-13) تنہا پسند ہوجاتے ہیں،اپنی دلچسپیاں کھودیتے ہیں ،تھکن اور شدید ذہنی دباؤ کا اظہار کرتے ہیں ۔عمر کا خواہ کوئی گروپ ہو نیند میں خلل جیسے، بے خوابی تنہا سونے سے انکار کرنا،جلد بیدار ہونا یا بہت زیادہ سونا عام ہیں۔

نفسی۔جسمانی علامات:۔ یہ اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب کوئی جسمانی مسئلہ جو کسی ذہنی یا جذباتی سے حالت سے پیدا ہوتا ہے۔کسی آفت کے بعد کے ہفتوں میں بچوں میں سردرد،معدے کا درد اور سینے کے درد کے شکایات عام طور پر دیکھی گئی ہے لیکن یہ زیادہ دیر تک جاری نہیں رہتیں۔ اگر یہ شکایات بچے کی زندگی کو متاثر کرنا شروع کردیں تو پھر بچے اور خاندان کو ذہنی صحت کی مشاورت کے لئے بھیجا جانا چاہیے۔

احساس جرم:۔ جب چیزیں غلط سمت میں جارہی ہوں تو کسی فرد یا چیز پر الزام لگانا انسانی فطرت ہے۔کسی قدرت آفت کے بعد کسی کو بھی مورد الزام نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔بعض اوقات وہ خود کو اس ذمہ دار ٹھہراتے ہیں۔چھوٹے بچے جو اسباب کے تعلق کو نہیں سمجھتے اپنے ''خراب'' رویے اور اس آفت کے مابین تعلق قائم کرلیتے ہیں اور اس طرح خود کو الزام دیتے ہیں۔ذرا بڑی عمر کے بچے اور بالغ افراد یہ اکثر کہیں گے کہ ''جب اتنے سارے لوگ مرگئے ہیں تو میں کیوں زندہ ہوں؟'' کچھ نہ ہونے کا احساس اکثر زندہ رہنے کے جرم میں بدل جاتا ہے۔اس کے بعد قنوطیت آتی ہے۔ بچے اس بات پر بھی شرمندگی محسوس کرسکتے ہیں کہ وہ اپنے معاشرے کی تعمیر نو میں کوئی کردار ادا نہیں کررہے اور اپنے گھر (خاندان) کی متوقع مدد اور معاشرے میں کوئی بڑا کردار ادا کرنے کے حوالے سے مدد کے درمیان تعلق کو نہیں سمجھ پاتے۔

جارحانہ/گستاخانہ رویہ:۔ چھوٹے بچوں میں جارحانہ رویے مارنے،کاٹنے یا چھبونے کی شکل میں ظاہر ہوسکتا ہے،جبکہ ذرا بڑی عمر کے سکول جانے کی عمر کے بچے دوستوں سے لڑائی یا بحث مباحثہ کرسکتے ہیں۔بالغ افراد حکام کے خلاف کھلم کھلا بغاوت کرکے ایسا ردعمل ظاہر کرسکتے ہیں۔والدین اور اساتذہ کو یہ حد قائم کرنے کی ضرورت ہے کہ اس رویے کو قابل قبول نہیں سمجھا جاسکتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ رویہ،نہ کہ بچہ،ناقابل قبول ہے۔ بچے کی بات سننے،انہیں اپنے نقصان کی پہچان کرنے میں مدد دینے اور ان کی توانائیوں کو تعمیری سرگرمیوں میں ڈھالنے سے جیسے معاشرے کے افراد کی مدد کرنا (بوڑھے اور چھوٹے بچوں کی) وہ صحت مند زندگی کی طرف جلد لوٹ سکتے ہیں۔سماجی گروہ کی سرگرمیوں جو جذباتی طور پر "محفوظ جگہ" فراہم کرتی ہیں تاکہ بچے مسائل پر کھل کر بات کرسکیں۔ بہت اہم ہیں

ان میں کچھ ''محفوظ جگہیں''، سکول کے تناظر میں مہیا کی جا سکتی ہے۔

تکراری رویہ:۔ یہ رویہ کسی آفت کے بعد پاؤں پاؤں چلنے والے اور سکول جانے کی عمر سے پہلے والے بچوں میں عام طور پر جاتا ہے۔ بچے کسی آفت کی تفصیل کو نمٹنے کی صورت کے طور پر دہراتے ہیں۔ مثال کے طور کسی آفت کے بارے میں بچے کے کسی کھیل کا نتیجہ اصل آفت سے مختلف ہو سکتا ہے، یا بچہ اپنے آپ کو یا خاندان کے کسی فرد کو بطور ہیرو پیش کر سکتا ہے کھیل یا آفت کے منظر کو دہرانا بچے کے لئے ضروری ہے خواہ نہ تو اس سے کوئی لطف حاصل ہو رہا ہو اور نہ پریشانی میں کمی واقع ہو رہی ہو۔ یہ عام کھیل نہیں ہوتا۔ والدین اور اساتذہ کو پورا یقین ہونا چاہیے کہ اس کھیل سے بحالی میں مدد مل سکتی ہے کچھ اور بھی تکراری رویے ہیں جو بحالی کے عمل میں معاون نہیں ہوتے۔ بشمول بار بار ڈراونے خواب نظر آنا، خوف کے دورے پڑنا اور گزرے واقعات کی یاد آوری سے اداسی۔ یہ چیزیں توجہ کو متاثر کرتی ہے اور بہت خوفناک ثابت ہو سکتی ہے۔ صدمے کا دور گزرنے کے بعد ایسے کھیل یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بچہ ذہنی طور ابھی تک آفت کی حالت میں مبتلا ہے اس رویے کو جذباتی معاونت اور اساتذہ اور والدین کی طرف سے قبولیت درکار ہوتی ہے۔

انفعالی رویہ:۔ یہ وہ رویہ ہے جہاں بچے اپنی نشوونما کے ابتدائی مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے (ان کا عمل شیرخوار بچوں جیسا ہوتا ہے) علامات مثلاً انگوٹھا چوسنا، بہت زیادہ انحصار کرنا، بستر پر پیشاب کرنا اور اندھیرے سے خوفزدہ ہونا عام علامات ہیں۔ جب بچوں کی دنیا تباہ ہو جاتی ہے تو وہ اکثر لاشعوری طور پر زندگی کی طرف پلٹتے ہیں جہاں ہر چیز محفوظ تھی عموماً یہ علامات زیادہ دیر تک باقی نہیں رہتیں۔ بیشتر اساتذہ اور والدین یہ رویہ بغیر کسی ناگواری کے قبول کرتے ہیں۔ بچے کو سزا نہیں دیتے اور اسے شرمندگی کا احساس نہیں لاتے (اس سے یہ صورت حال زیادہ دیر تک قائم رہ سکتی ہے) ذرا بڑی عمر کے بچوں اور بالغوں میں واپسی کا یہ عمل والدین کی توجہ، دیگر بچوں سے مسابقت، سابقہ ذمہ دارانہ رویے کی طرف واپسی اور دوسروں پر مکمل طور پر انحصار کر کے ہوتا ہے۔

تشویش:۔ تشویش عمر کے ہر حصے میں واقع ہوتی ہے۔ یہ مندرجہ بالا ہر طرح کے رویے کی صورت میں ظاہر ہو سکتی ہے۔ استاد کو تشویش کے اظہار کی اہمیت کو کم یا بچے کو حوصلہ شکنی یا تعطل نہیں کرنا چاہیے۔ اگر بچہ بات کرنے پر آمادہ ہے تو اپنے خوف اور تشویش کا اظہار کرنے پر اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ بعض اوقات بچہ والدین یا دیگر قریبی عزیزوں کی تشویشوں کا آئینہ ہوتا ہے اور اس طرح وہ دوسروں کی تشویش اور پریشانی کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے ۔ اس صورت میں اساتذہ کو والدین سے مشاورت کے لئے تیار رہنا چاہیے۔

قنوطیت یا مایوسی:۔ کسی بھی آفت کے بعد اداسی ایک فطری امر ہے اگر بچہ پہلے ہی پریشان تھا یا خاص طور پر حساس تھا تو یہ آفت اس میں شدت پسندی لا سکتی ہے۔ قنوطیت یا افسردگی، اداسی کی مانند نہیں ہے۔ یہ ایک مستقل مسئلہ ہے جس میں فرد اپنا اور دوسروں کا خیال رکھنے سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ کھانے پینے میں دلچسپی کی کمی، بھوک کا کم لگنا، نیند میں خلل، مستقل اداسی، مایوسی اور چڑچڑاپن جو ہفتوں اور مہینوں جاری رہ سکتے ہیں، اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ کسی ماہرانہ مدد کی ضرورت ہے۔ بڑی عمر کے بچوں کا رجحان اور حرکات خودکشی کی طرف مائل ہو سکتی ہے خاص طور پر جبکہ کسی ایسے قریبی عزیز کا انتقال ہو گیا ہو جس سے جذباتی وابستگی بے حد زیادہ ہو۔

اسلامی اور معاشرتی اقدار اور آفات

مقاصد:۔

اس تربیتی سیشن کے خاتمے پر شرکاء اس قابل ہوجائیں گے کہ!

۔حادثات اور آفات سے متعلق قرآنی تعلیمات جان سکیں۔

۔حادثات اور آفات کے حوالے سے دینی اور معاشرتی اقدار کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

۔دینی اور معاشرتی اقدار کی پیروی کرتے ہوئے طلبہ کی شخصیت کی تعمیرِ نو کرسکیں۔

یونٹ کا تعارف!

دورِ حاضر میں دنیا بھر اور بالخصوص ہماری مملکت پاکستان میں قدرتی آفات اور دہشت گردی کی ایک خوفناک وبا پھیل چکی ہے جس کے نتیجے میں اموات وتباہی کا ایک لامتناہی سلسلہ چل پڑا ہے۔اگرچہ اس مسئلہ کے حل کیلئے فوجی آپریشن، بنیادی حقوق کی فراہمی اور عوام الناس کی مجموعی قومی سوچ کی پیداوار کے لئے کاوشیں جاری ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ تعمیرِ نو کا پہلو بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔تعمیرِ نو کا مقصد حاصل کرنے کیلئے اور عوام الناس

بالخصوص بچوں کے اذہان سے خوف، بے چینی اور مایوسی کے خاتمے کیلئے ہمیں روحانی مدد کی بھی ضرورت ہے۔

اس تربیتی سیشن میں ہم ان قرآنی تعلیمات اور سماجی اقدار کے حوالہ سے بات کریں گے جن پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہم اپنے بچوں کی شخصیتی تعمیرِ نو کا مقصد حاصل کرسکیں۔

سرگرمی نمبر ۱ حادثات وآفات سے متعلق قرآنی تعلیمات سے آگہی۔

۔حسب ضرورت شرکاء کے جوڑے/گروپ بنائیں۔

۔جوڑوں/گروپوں سے کہیں کہ وہ صفحہ نمبر 12 پر حادثات وآفات سے متعلق پس منظر کی معلومات کا مطالعہ کریں

۔مطالعہ کیلئے انھیں وقت دیں اور اس دوران گھوم پھر کر ان کی رہنمائی کرتے جائیں۔

۔پس منظر کی معلومات کا مطالعہ کرنے کے بعد اب شرکاء سے کہیں کہ ذیل میں دی گئی ورک شیٹ مکمل کریں۔

قرآنی تعلیم کا پہلو	قرآنی تعلیم کا مقصد	قرآنی تعلیمات کا اطلاق کیسے کیا جائے
تنبیہ اور آزمائش		
اللہ سے معافی		
احکاماتِ الٰہی پر عمل		

سرگرمی نمبر 2 حادثات وآفات کے حوالہ سے دینی ومعاشرتی اقدار

۔حسب ضرورت شرکاء کے جوڑے/گروپ بنائیں۔

۔جوڑوں/گروپوں سے کہیں کہ وہ پاکستانی معاشرے کے پس منظر میں مروجہ معاشرتی اقدار کی نشاندہی کریں۔

۔گروپوں/ جوڑوں کو اس کام کیلئے وقت دیں اور اس دوران گھوم پھر کر ان کی رہنمائی کرتے جائیں۔

۔اب باری باری شرکاء سے معاشرتی اقدار اخذ کراتے جائیں اور تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔

۔تمام معاشرتی اقدار لکھنے کے بعد اب شرکاء سے کہیں کہ وہ اہمیت کے اعتبار سے ان میں سے ترتیب وار دس اقدار الگ کریں۔

۔اب شرکاء سے باری باری انکی تشکیل کردہ ترتیب سنئے اور شرکاء کی باہم رضامندی سے ایک متفقہ لسٹ ترتیب دیجئے۔

سرگرمی نمبر 3 دینی ومعاشرتی اقدار کا عملی اطلاق

۔گذشتہ سرگرمی کی بنیاد پر شرکاء کورس کو کہیں کہ۔

۔وہ دی گئی ترتیب کے حوالہ سے ہر معاشرتی قدر کے عملی اطلاق کیلئے تجاویز دیں اور انھیں ورک شیٹ میں درج کریں۔

۔گروپوں/ جوڑوں کو اس کام کیلئے وقت دیں اور اس دوران گھوم پھر کر ان کی رہنمائی کرتے جائیں۔

نمبر شمار	معاشرتی اقدار	معاشرتی اقدار کے عملی اطلاق کیلئے تجاویز
1		
2		
3		
4		
5		
6		
7		
8		
9		
10		
11		
12		
13		

پس منظر کی معلومات برائے
اسلامی اور معاشرتی اقدار اور آفات

نصیحت اور آزمائش سے متعلق

جیسا کہ قران کریم میں ارشاد ہے:

’’اور البتہ ہم آزمائیں گے تم کو تھوڑے سے ڈر سے اور بھوک اور نقصان سے مالوں اور جانوں کے اور میووں کے اور خوشخبری ہے ان صبر کرنے والوں کو کہ جب پہنچے ان کو کچھ مصیبت تو کہیں ہم تو اللہ ہی کا مال ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (سورۃ البقرہ 155-156)

’’ہر جی کو چکھنی ہے موت اور ہم تم کو جانچتے ہیں برائی سے بھلائی سے آزمانے کو اور ہماری طرف پھر کر آ جاؤ گے۔(الانبیاء:35)

’’ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر۔اس کو پُر رونق تا کہ جانچیں لوگوں کو کہ کون ان میں اچھا کام کرتا ہے اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ کر (الکھف:780)

’’پھر کیوں نہ گڑگڑائے جب آیا ان پر عذاب ہمارا لیکن سخت ہو گئے دل ان کے اور بھلے کر دکھائے ان کو شیطان نے جو کام وہ کر رہے تھے‘‘(انعام 43:)

معافی کے متعلق

اللہ تعالیٰ بندے سے اس کے والدین سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اس کی رحمت اس کے جلال ڈھانپے ہوئے ہے۔

’اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور حکم برداری کرو،قبل اس کے کہ آئے تم پر عذاب پھر کوئی تمھاری مدد کو نہ آئے گا۔(زمر:54)

نجات اور فلاح پانے کے لئے ہر ایک چاہیے کہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر توبہ کرے۔

اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب مل کر اے ایمان والو،تا کہ تم فلاح پاؤ:(النور:31)

’تو میں (نوح) نے کہا کہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے بے شک وہ ہے بخشنے والا۔چھوڑ دے گا آسمان کی دھاریں تم پر اور بڑھادے گا مال اور بیٹوں سے اور بنادے گا تمھارے لئے نہریں‘‘(نوح:12-10)

اس دنیا اور آنے والی زندگی کی رہنمائی کیلئے ہدایت بھیجی ہے اس کی رہنمائی پر عمل کر کے انسان اللہ کی رضا حاصل کر سکتا ہے۔

آزمائش کے وقت اسلام کی تعلیمات کی پیروی سے متعلق

یادِ الٰہی۔ یہ ضروری ہے کہ مصائب کو روحانی سکون کے ذریعے کم کیا جائے ۔یہ جبھی ممکن ہے جب کوئی اللہ کا کثرت سے ذکر کرے۔

"یاد رکھو مجھ کو میں یاد رکھوں گا تم کو اور احسان مانو میرا۔اور ناشکری مت کرو"۔(البقرۃ:152)

"بیشک اللہ کی یاد میں دل کا سکون ہے"۔(رعد:28)

امر بالمعروف ونہی عن المنکر۔

اور چاہیئے کہ رہے تم میں ایک جماعت ایسی، جو بلاتی رہی نیک کاموں کی طرف اور حکم کرتی رہے اچھے کاموں کا اور منع کریں برائی سے۔ اور وہی

پہنچے اپنی مراد کو" (آل عمران:104)

تلاوت کلام پاک اور اس پر عمل:

حضرت ابنِ عباسؓ فرماتے ہیں کہ جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ کو اطلاع دی کہ بہت سے غلط کام ظاہر ہوں گے۔ حضور ﷺ نے دریافت فرمایا کہ

ان سے کیسے بچا جائے؟ جبرائیلؑ نے جواب دیا "قرآن پاک کے طریقوں کی پیروی کرکے"

نیک کاموں کا احیاء۔

ہر شخص کو اچھائی کرنے کے ہر موقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ان مواقع کو کبھی ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ نیک کاموں میں جلدی کرو کہیں تم رات کی تاریکی کی مانند بدبختی کی لپیٹ میں نہ آجاؤ" (ترمذی)

صدقات اور کفارہ۔

گناہوں کا کفارہ سختیوں اور تکالیف سے بچاؤ کیلیئے باا ثر ڈھال ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔" کفارے کی ادائیگی میں جلدی کرو تا کہ تم پر آفات نہ ہوں" (مشکوٰۃ)

آفات کے سلسلہ میں ان تعلیمات کی پیروی۔

IDPs کے ساتھ ہمدردی، زخمیوں کی دیکھ بھال، انکی ضروریات کا خیال رکھنا، اجڑے ہوؤں کو چھت اور چار دیواری مہیا کرنا، انکی دادرسی کرنا اور انھیں حوصلہ دینا تاکہ آزمائش کی اس گھڑی میں وہ اپنے آپ کو تنہا تصور نہ کریں۔ یہ سب ہمارا دینی، ملی اور معاشرتی فریضہ ہے۔

اس تباہ کن سیلاب میں جن لوگوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا وہ ہماری دعاؤں کے حقدار ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ان سب لوگوں کی بخشش کی توقع رکھتے ہیں جو اس جنگ میں مارے گئے کیونکہ انھوں نے اللہ کے حضور شہادت کا درجہ پایا ہے۔ ابوداؤد کی روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش اور سختی کو صبر کے ساتھ برداشت کرتا ہے اس کو اس کا بہت اجر ملتا ہے۔

معارف الحدیث کے مطابق۔

جو مسلمان اپنے بے لباس بھائی کو کپڑے دے، اللہ اس کو جنت میں اعلیٰ ترین پوشاک عنایت کریں گے۔ جو مسلمان کسی بھوکے کو کھانا کھلائے گا اللہ اس کی جنت کے ثمرات سے تواضع کریں گے اور اگر کوئی مسلمان کسی پیاسے کی پیاس بجھائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں شرابِ طہور پلائیں گے۔

بچوں کی شخصیت کی تعمیرِ نو اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی میں معلم/معلّمہ کا کردار

تعارف!

یہ بات مسلمہ ہے کہ حادثات وآفات جہاں بچوں کی شخصیت کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہیں وہیں ان کے بڑے بوڑھوں کو بھی توڑ پھوڑ کر رکھ دیتی ہیں۔ تباہ کن سیلابی ریلے میں جانوں کا خوف، پیاروں کے بچھڑنے کا غم، املاک کی تباہی اور ہجرت جیسے اندوہناک مصائب کے بعد والدین سے یہ توقع رکھنا کہ وہ اپنے بچوں کی شخصیتی تعمیر کر پائیں گے سراسر ناانصافی ہے۔اس تمام تر مشکل صورتحال میں بچے کی شخصیت کی تعمیر نو کی بہت حد تک ذمہ داری استاد کے کندھوں پر آن پڑتی ہے۔

بچے کی شخصیت کی موثر تعمیر نو کیلئے لازم ہے کہ استاد نہ صرف صدمات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے شخصیتی نقائص اور عوارض سے واقف ہو بلکہ ان کے موثر تدارک کے طریقے بھی جانتا ہو۔

سرگرمی نمبر 1 حادثات وصدمات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عوارض

۔شرکاء کے جوڑے بنائیں۔

۔شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑوں میں ان عوارض اور نقائص کی نشاندہی کریں جو ایسی صورت حال میں بچوں میں پیدا ہوتی ہیں۔

۔شرکا کس اس کام کیلئے مناسب وقت دیں اور اس دوران گھوم پھر کر ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۔اب جوڑوں سے جوابات اخذ کرائیں اور انھیں تختہ تحریر پر درج کرتے جائیں۔

سرگرمی نمبر 2 حادثات وصدمات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عوارض کی اقسام

۔شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑوں میں بتائے گئے شخصیتی عوارض کو مندرجہ ذیل تین اقسام میں تقسیم کریں۔

۱) جسمانی عوارض ۲) جذباتی عوارض ۳) کرداری (رویوں کے) عوارض

۔شرکاء کو اس کام کیلئے مناسب وقت دیں۔

۔اس دوران گھوم پھر کر شرکاء کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۔آخر میں شرکاء کورس سے کہیں کہ وہ اپنے کام کا موازنہ پس منظر میں دی گئی معلومات سے کریں اور ضروری تصحیح/ترمیم کر لیں۔

سرگرمی نمبر 3 حادثات وصدمات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے عوارض کا تدارک،

۔شرکاء کے تین گروپ بنائیں

۔ہر ایک گروپ کو الگ الگ ایک ایک قسم کے عوارض تفویض کریں

۔گروپوں سے کہی کہ وہ مذکورہ عوارض کے تدارک کے لئے بحیثیت استاد کیا کیا اقدامات تجویز کرتے ہیں۔

۔گروپ اپنا اپنا کام مکمل کرنے کے بعد پیش کریں

۔گروپوں کے کام پر بحث کریں اور تمام گروپوں کی ورک شیٹس مکمل کروائیں ۔

ورک شیٹ سرگرمی نمبر۔ ۳ عارضے کی قسم (-------------------------)

تدارکی اقدامات: --

سرگرمی نمبر **4** سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں استاد کا کردار

۔شرکاء کے مناسب گروپ بنائیں

۔انھیں بتائیں کہ ذیل میں دی گئی سرگرمیاں صحت منداور سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

۔درج ذیل نکات میں سے ہرگروپ کوایک ایک عنوان تفویض کریں۔

۔گروپوں سے کہیں کہ وہ دیئے گئے عنوانات کے حوالے سے تفویض شدہ کام باہم مشورہ سے مکمل کریں اور پورے گروپ کے سامنے پیش کریں۔

۔گروپ۔A سکول میں کھیلے جا سکنے والے زیادہ سے زیادہ کھیلوں کی نشاندہی کریں۔

۔گروپ۔B اخلاقی / مذہبی، ملی وحب الوطنی اور سائنس/طلسماتی موضوعات پر کم از کم 12,12 کہانیوں کے عنوانات تجویز کریں۔

گروپ۔C ابلاغ اور بول چال کی مہارت کو فروغ دینے کیلئے مختلف طرز کی سرگرمیاں تجویز کریں ۔

گروپ۔D بچوں میں خوداعتمادی کو فروغ دینے کیلئے مندرجہ بالا سرگرمیوں کے علاوہ بچوں کی دلچسپیوں پر مبنی دیگر سرگرمیاں تجویز کریں

۔گروپوں کو کام کرنے کیلئے وقت دیں اور اس دوران گھوم پھر کر ان کی رہنمائی اور مدد کریں۔

۔گروپوں کے کام پر بحث کریں اور تمام گروپوں کی ورک شیٹس مکمل کروائیں ۔

پس منظر کی معلومات برائے

بچوں کی شخصیت کی تعمیرِ نو اور سازگار تعلیمی ماحول کی فراہمی میں معلم/معلّمہ کا کردار

جسمانی عوارض	جذباتی عوارض	کرداری عوارض
سردرد،	انکار،	کنارہ کشی،
جسم اور پٹھوں میں درد،	چیزوں کو شدت سے رد کرنا،	آرام نہ کرنا،
گرم پسینہ آنا،	غم،	بولنے کے انداز میں تبدیلی،
جلد کی بیماریاں،	شدید غصہ،	ہکلاہٹ،
سر چکرانا،	غیر ذمہ دارانہ رویہ،	لکنت،
تھکان،	جھنجھلاہٹ،	آوارہ پھرنا،
بے خوابی،	تشویش،	لوگوں اور دنیا سے نفرت،
وزن میں بہت زیادہ کمی بیشی،	قنوطیت و مایوسی،	غیر واضح جارحیت،
جسمانی ضعف و کمزوری،	شدید گھبراہٹ،	عمومی دشمنی،
غنودگی،	خوف،	خلاف معاشرہ رویہ وغیرہ
دانتوں کا بجنا،	جذبات کا بے قابو ہو جانا،	
کپکپاہٹ،	نامناسب ردِ عمل،	
چیزوں سے لپٹنا،	اندیشہ اور ڈر،	
بلند آواز سے چیخنا اور چلانا،	بے بسی کا احساس،	
دل کی دھڑکنوں کا بے ترتیب ہونا،	خودکشی کا رجحان وغیرہ	
گھبراہٹ،		
سانس لینے میں تکلیف،		
بیماریوں کا جلد شکار ہو جانا،		
بستر میں پیشاب کرنا،		
انگوٹھا چوسنا یا کوئی اور اضطراری حرکت کرنا اور ناخن چبانا وغیرہ		

صحت اور حفظانِ صحت

تعارف!

ہمارے ملک میں شرح خواندگی بہت کم ہونے کے باعث عوام الناس صحت اور حفظان صحت کے امور سے متعلق بہت کم شعور رکھتے ہیں۔ مزید برآں جنگوں اور آفات کی صورت میں ہسپتالوں اور دیگر بنیادی طبی مراکز کی تباہی کے باعث یہ کام اور بھی زیادہ مشکل ہوجاتا ہے۔ اس طرح کی صورتحال میں لازم ہے کہ صحت اور حفظان صحت کے بنیادی اصولوں سے لوگوں کو آگاہ کیا جائے اور سکول بلاشبہ اس حوالہ سے انتہائی اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر۔1 صفائی کا معیار جانچنا مطلوبہ سامان! شیشے کے 2 جگ، پانی کا لگن، شیشے کا گلاس

۔عموماً کھانے پینے کی سرگرمی سے پہلے لوگ ہاتھ نہیں دھوتے اور یہ تصور کر لیتے ہیں کہ گویا ان کے ہاتھ صاف ہیں۔

۔اسی شعور کو اجاگر کرنے کیلئے شرکاء میں سے کسی ایسے شریک کورس کا انتخاب کریں جس کے خیال میں اس کے ہاتھ صاف ہوں۔

۔دونوں جگ صاف پانی سے بھر کر شرکاء کے سامنے رکھیں تاکہ وہ صاف پانی کو دیکھ سکیں۔

نوٹ! تجربہ کیلئے لئے گئے تمام برتن مکمل طور پر صاف ہونے چاہئیں۔

۔اب منتخب شریک کورس کو کسی ایک جگ کے پانی سے ہاتھ دھونے کو کہیں۔

۔اس مقصد کیلئے کسی دوسرے شریک کورس کی مدد لی جاسکتی ہے۔

۔خیال رہے کہ آلودہ پانی لگن ہی میں گرے اور ضائع نہ ہو۔

۔اب آلودہ پانی واپس اسی جگ میں انڈیل دیں اور شرکاء سے کہیں کہ وہ دونوں جگو ں میں موجود پانی کا موازنہ کریں۔

۔شرکاء سے اخذ کرائیں کہ بظاہر صاف ستھرے اور صحتمند نظر آنے والے لوگ بالخصوص بچے بہت سی بیماریوں کا شکار ہوسکتے ہیں لہذا ہمیں ان سے بچنے کیلئے لازماً احتیاطی تدابیر اپنانی چاہئیں۔

سرگرمی نمبر۔2 بنیادی مسائلِ صحت، ان کے اسباب اور تدارک کی تدابیر

۔اگرچہ بنیادی صحت کی تمام سرگرمیاں یکساں اہمیت کی حامل ہیں تاہم خیمہ بستیوں، عارضی پناہ گاہوں، آلودہ اور ناکافی پانی اور دیگر جراثیم وغیرہ کے باعث لوگ بالعموم اور بچے بالخصوص بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔

۔لہذا شرکاء کورس کو اس حوالے سے آگہی فراہم کرنے کیلئے شرکاء کے جوڑے بنائیں۔

۔شرکاء سے کہیں کہ وہ جوڑوں میں مل کر ورک شیٹ میں دیا گیا کام مکمل کریں۔

۔ہر جوڑے کو کوئی ایک مسئلہ صحت تفویض کریں۔

۔شرکاء کو کام مکمل کرنے کیلئے وقت دیں۔ اور اس دوران گھوم پھر کر ان کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۔اب ہر ایک جوڑا باری باری اپنا کام پیش کرے اور باقی شرکاء کورس اس کے مطابق اپنی ورک شیٹ مکمل کریں۔

ورک شیٹ سرگرمی نمبر۔2

حفاظتی/تدارکی اقدامات	اسباب	بیماری کا نام
		اسہال، ہیضہ،پیچش
		ملیریا، ٹائیفائیڈ اور دیگر چھوت کی بیماریاں
		سانس کی بیماریاں۔ نمونیہ
		پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں
		جلدی بیماریاں
		تشنج/ٹیٹنس
		جانوروں سے لگنے والی متعدی بیماریاں

نوٹ! آخر میں شرکاء سے کہیں کہ وہ پس منظر کی معلومات میں دئے گئے حفظان صحت کے اصولوں کا مطالعہ کریں اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

پس منظر کی معلومات برائے

صحت اور حفظان صحت

بیماری کا نام	اسباب	حفاظتی/تدارک کی اقدامات
اسہال، ہیضہ، پیچش	زیادہ تعداد میں اکھٹے رہنا۔ ناکافی صفائی۔ غیر معیاری پانی۔ ناکافی مقدار میں پانی کا ملنا۔ صابن/ پانی کی کمی۔ کمزور صحت، ناکافی خوراک، صحت کی ناقص صورت حال	صفائی کی سہولت۔ صاف پانی کی فراہمی۔ ذاتی حفظان صحت۔ پانی کی وافر فراہمی۔ ڈاکٹر کی سہولت۔ بیماریوں کے سدباب کیلئے جراثیم کش چھڑکاؤ۔ وغیرہ وغیرہ
ملیریا، ٹائیفائیڈ اور دیگر چھوت کی بیماریاں	کھڑے/گندے پانی کے جوہڑ۔ کثرت آبادی۔ ایسے علاقے جہاں جراثیم کی بہتات ہو۔	تعلیم صحت۔ جوہڑوں اور گندے پانی کے ذخیروں کا خاتمہ۔ مچھردانی کا استعمال۔ بیماریوں کی علامتوں سے آگہی۔ ڈاکٹر کی سہولت۔ بیماریوں کے سدباب کیلئے جراثیم کش چھڑکاؤ۔ وغیرہ وغیرہ
سانس کی بیماریاں۔ نمونیہ	زیادہ تعداد میں اکھٹے رہنا۔ ناکافی صفائی۔ خوراک کی کمی۔ برسات۔ موسم کی تبدیلی اور شدت۔ صحت کی ناکافی خدمات	ہوادار اور صاف ستھری رہائش۔ خشک لباس۔ ڈاکٹر کی سہولت۔ ادویات کی فراہمی وغیرہ وغیرہ
پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں	آلودہ پانی۔ کوڑا کرکٹ۔ گندگی۔ فضلہ/ بول و براز۔ ناکافی پانی۔ ناکافی حفظان صحت	ابلے پانی کا استعمال۔ پانی صاف کرنے کی ادویات کا استعمال۔ پانی ڈھانپ کر رکھنا۔ کپڑوں اور بستروں کو خشک رکھنا۔ وغیرہ وغیرہ
جلدی بیماریاں	آلودہ پانی۔ کوڑا کرکٹ۔ گندگی۔ ناکافی پانی۔ ناکافی حفظان صحت	پانی اور صابن کا باقاعدہ استعمال۔ جلد کو مکمل طور پر خشک کرنا۔ جراثیم کش چھڑکاؤ۔ ڈاکٹر اور ادویات کی فراہمی وغیرہ وغیرہ
تشنج/ٹیٹنس	کھلے زخم۔ ناکافی حفظان صحت، گندگی	زخموں کی باقاعدہ صفائی (ڈیٹول/ اینٹی سپٹک۔ صابن اور صاف پانی کی مدد سے)۔ صاف کپڑے سے زخموں کا ڈھانپنا۔ فوری طبی امداد۔ ڈاکٹر کی سہولت۔ وغیرہ وغیرہ
جانوروں سے لگنے والی متعدی بیماریاں	ناصاف ذبیحہ۔ بیمار جانوروں کا گوشت کھانا۔ بیمار جانوروں کی صحبت۔ جانوروں کی بیماریاں	جانوروں کا صاف ستھرا ذبیحہ۔ جانوروں کیلئے ویکسین و ادویات۔ ڈاکٹر کی سہولت وغیرہ وغیرہ

حفظانِ صحت کے اصول!

- ☆ کھانے سے پہلے اور بیت الخلا کے استعمال کے بعد ہاتھ دھونا۔
- ☆ روزانہ دو مرتبہ صبح اور رات کو سونے سے پہلے دانت برش کرنا یا مسواک کرنا۔ دانت نمک سے بھی صاف کیے جا سکتے ہیں۔
- ☆ گرمیوں میں روزانہ اور باقی دنوں میں اگر روزانہ ممکن نہ ہو تو ہر دوسرے تیسرے دن نہانا۔
- ☆ چھینکتے اور کھانستے وقت ناک اور منہ کو ڈھانپنا۔
- ☆ تھوکنے اور جگہ جگہ ناک صاف کرنے سے گریز کرنا۔
- ☆ ٹائلٹ کے گندے حصوں (کموڈ وغیرہ) کو نہ چھونا۔
- ☆ خوراک کو صاف پوش سے ڈھانپنا۔
- ☆ صاف اور ابلا ہوا پانی استعمال کرنا اور پانی کو ڈھانپ کر رکھنا۔
- ☆ کھانے پکانے والے برتن اور اوزار صاف رکھنا اور انھیں ڈھانپ کر رکھنا۔
- ☆ پھلوں اور سبزیوں کو استعمال سے پہلے اچھی طرح دھونا اور گلی سڑی چیزوں کے استعمال سے گریز کرنا۔
- ☆ گندے پانی کا موزوں نکاس رکھنا تاکہ مچھر نہ پلیں
- ☆ کوڑا کرکٹ وغیرہ کو زمین میں دبانا۔
- ☆ چھابڑی فروشوں اور پھیری والوں سے چیزیں لے کر نہ کھانا۔

یونٹ نمبر 1

بچوں کے حقوق اور تعلیم

سرگرمی نمبر۔ا شرکاءکورس کا تعارف:

شرکاءکورس کے جوڑے بنائیں۔

جوڑوں میں موجود اپنے اپنے ساتھی کا تعارف درج ذیل حوالوں سے کرائیں گے۔

نام۔ تعلیم۔ تجربہ۔ اپنی شخصیت کا سب سے اچھا پہلو۔ اپنی شخصیت کا سب سے کمزور پہلو۔

اس تربیت سے ان کی کیا توقعات ہیں۔

سرگرمی نمبر:2 بچوں کے حقوق اور ہمارا کردار

۔حسب ضرورت بچوں کے جوڑے/گروپ بنائین

۔شرکاءذیل میں دی گئی معلومات کو جوڑوں/گروپوں میں بیٹھ کر پڑھیں اور ان حقوق کی فراہمی کے سلسلہ میں اساتذہ اپنا کردار تجویز کریں

بچے کے قانونی حقوق	اساتذہ کا مجوزہ کردار
زندہ رہنے کے بنیادی حقوق	
شمولیت (عدم امتیاز مبنی بر جنس، مذہب، سماجی حیثیت، رنگ، نسل، قبیلہ)	
احترام/ذاتی تشخص	
حسب صلاحیت مواقع کی فراہمی	
مساوی مواقع کی دستیابی	
تحفظ و حفاظت	
اسلامی نقطہ نظر سے بچوں کے حقوق	
اسلام کے نزدیک بچے سے مراد لڑکا اور لڑکی دونوں ہیں "علم کا حصول تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کا فریضہ ہے"	
موزوں نشوونما، دیکھ بھال اور تعلیم وتربیت کا حق	
مذہبی واخلاقی رہنمائی، خیر وشر میں امتیاز سکھانا	
بچے والدین کے پاس اللہ کی امانت ہیں اور وہ اس کیلئے جوابدہ ہیں۔	
انصاف اور مساوات۔عدم مساوات اور ظلم اسلام میں منع ہے۔	

نوٹ: آخر میں شرکاء پس منظر کی معلومات سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 3: بچوں کے حقوق کے حصول میں حائل رکاوٹیں اور ان کے حل۔

شرکاء سے پوچھیں

۔بچوں کے حقوق کے حصول میں کون کون سی رکاوٹیں حائل ہیں۔

۔تربیت کار شرکاءکورس کی رہنمائی کرتے ہوئے انھیں ترتیب وار تختہ تحریر پر درج کرے۔

۔اب شرکاءکورس ان رکاوٹوں کے حل کیلئے تجاویز فراہم کریں۔

نمبر شمار	بچوں کے حقوق کے حصول میں حائل رکاوٹیں	ممکنہ حل اور تجاویز
01		
02		
03		
04		
05		
06		

پس منظر کی معلومات۔ یونٹ نمبر:1

بچے کے قانونی حقوق	اساتذہ کا مجوزہ کردار
شمولیت (عدم امتیاز مبنی بر جنس، مذہب، سماجی حیثیت، رنگ، نسل، قبیلہ)	مشاہدہ کی مہارت۔ بچوں کے پس منظر سے مکمل آ گہی۔ چھوٹے اور بدلتے گروپوں میں کام۔ سوالات۔ والدین کی شمولیت۔ حوصلہ افزائی وغیرہ وغیرہ
احترام/ ذاتی تشخص	بچوں کے تمام سوالات/ جوابات غور سے سننا۔ سزا سے گریز۔ شائستہ بول چال وغیرہ وغیرہ
حسب صلاحیت مواقع کی فراہمی	طریقہ تدریس/ سرگرمیوں میں تنوع۔ حوصلہ شکنی سے گریز۔ بچوں کی رائے کا احترام۔ بچوں کی اصلاح بذریعۂ بچہ کروانا وغیرہ وغیرہ
مساوی مواقع کی دستیابی	تعلیمی مراکز تک رسائی۔ صفر شرح خارجہ۔ فعال تعلم۔ تدریس میں تنوع۔ تعلیمی عمل میں بچے کی مرکزیت وغیرہ وغیرہ
حفاظت	صفائی۔ بنیادی حفظانِ صحت۔ صحت مند ماحول۔ منشیات سے گریز۔ لڑائی جھگڑے اور تنازعات سے بچاؤ۔ غیر اخلاقی حرکتوں سے اجتناب وغیرہ وغیرہ
تحفظ	بچوں کو نقصان دہ چیزوں اور افعال کا شعور دینا۔ سزا سے اجتناب۔ خوشگوار تعلیمی ماحول کی فراہمی وغیرہ وغیرہ

استاد کا عہد نامہ

- ☆ میرے کیمپ/علاقے کا ہر بچہ سکول میں داخل ہو گا۔
- ☆ اسکول میں آنے والا ہر بچہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کو مشیت ایزدی سمجھ کر قبول کرے۔
- ☆ ہر بچہ سیلاب کے بعد کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تیار ہو جائے۔
- ☆ میرا ہر شاگرد ایک اچھا شہری، اچھا پاکستانی اور اچھا انسان بنے اور اس مشکل وقت میں دوسروں کی مدد و معاونت کرنے کو بھی تیار رہے۔